



اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے : "اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ"

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے : "اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ" میں نے عرض کیا : اے اللہ کے رسول! تم آپ پر اور آپ کے لئے ہوئے دین پر ایمان لے آئے ہیں پھر بھی کیا آپ کو ہمارے بارے میں ڈر ہے؟ آپ نے کہا : "ہاں! بے شک دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے بیچ میں ہیں اللہ جیسے چاہتا ہے، ان کو پلٹتا ہے"

[صحیح] [رواہ الترمذی وأحمد]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اس بات کی دعا کیا کرتے تھے کہ اللہ آپ کو دین و طاعت گزاری پر ثابت قدم اور گمراہی و کج روی سے دور رکھے۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو تعجب ہوا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا اتنی زیادہ کیوں کرتے ہیں؟ لہذا آپ نے ان کو بتا دیا کہ انسان کے دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے بیچ میں ہیں وہ ان کو جیسے چاہتا ہے، پلٹتا ہے قلب ایمان اور کفر کا بسیرا ہے قلب کو قلب اس لیے کہا جاتا ہے کہ وہ بہت زیادہ الٹ پھیر کا شکار ہوتا ہے قلب ہانڈی میں موجود اس پانی سے بھی زیادہ الٹ پھیر کا شکار ہوتا ہے، جو تیز آبیج کی وجہ سے جوش مار رہا ہے اور اس میں اللہ جس شخص کے دل کو چاہتا ہے، ہدایت پر قائم اور دین پر ثابت رکھتا ہے اس کے برخلاف جس کے دل کو چاہتا ہے، گمراہی کی طرف پھیر دیتا ہے

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3142>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

